جناب عبدالواحد خلجی آغوش رحمت میں

جمعیت اہلحدیث پنجاب اپنے بزرگ، مخلص اور سرگرم موسس رکن سے محروم ہوگئی۔ ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے والد گرامی جناب عبدالواحد خلجی آغوش رحمت میں۔

یہ خبر انتہائی رنج وملال اور دکھ کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ جمعیت اہلحدیث پنجاب کی ایک فعال اور ہمہ گیر شخصیت جمعیت وجماعت اور مسلک اہلحدیث کی تڑپ اور درد رکھنے والے غیرت مند موسس رکن جناب عبدالواحد خلجی صاحب مورخہ ۵/ ستمبر ۹۴ء بروز سوموار ساڑھے گیارہ بجے تقریباً ۷۵ سال کی عمر میں اس دارفانی سے رخصت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

موصوف کا تعلق مشرقی پنجاب کے ضلع لدھیانہ کے قصبہ ماچھی واڑہ سے تھا اور تقسیم ملک سے قبل ہی مالیر کوٹلہ میں آباد ہوگئے تھے اور یہیں پوری زندگی گزاری۔ موصوف کی تعلیم اگرچہ مکتب تک کی تھی۔ مگر وقت کے اجلہ علماء اہلحدیث کی صحبت و مرافقت اور مطالعہ کے ذریعہ انہیں وسیع معلومات تھیں اور اپنے دل میں مسلک وجماعت کا غیر معمولی جذبہ رکھتے تھے اور ساری زندگی اسی لگن وتڑپ اور مسلک کی نشرواشاعت، دیہی علاقوں میں تعلیم وتربیت کے فروغ کے لئے گزاری اور یہی جذبہ انہوں نے اپنے لائق فرزند مولانا عبدالوہاب خلجی ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے رگ وریشہ میں منتقل کیا۔ پنجاب میں دین ومسلک کی حالت زار پر وہ شدید کبیدہ خاطرہ رہے۔ اور اپنی زندگی کے آخری ایام میں بھی گھر گھر، محلہ محلہ، قصبہ و دیہات میں جاکر تعلیم دین کے فروغ اور تمسک دین کی تبلیغ واشاعت میں گزارے۔

موصوف ایک طویل عرصہ سے انجمن اہلحدیث مالیر کوٹلہ کے سیکرٹری تھے۔ جماعت کے

مختلف علماء کرام کو دعوت دے کر ان کے ذریعہ تبلیغی اجتماعات منعقد کرانا ان کا اہم مشن تھا۔ اسی غرض سے انجمن اہلحدیث مالیر کوٹلہ کی جانب سے جناب مولانا شفیع اللہ رحمانی، مولانا عبدالعلی مئوی، مولانا ظفر عالم خطیب میرٹھ، مولانا قمر ساجدی اور مولانا فضل الرحمان بن رحم اللہ سلفی، مختلف اوقات میں دعوت و تبلیغ اور تعلیم بالغان کی خدمت انجام دیتے رہے۔ برصغیر کے کبار علماء سلف علامہ محمد اسماعیل سلفی گوجرانوالہ، محدث دوراں علامہ محمد عطاء اللہ حنیف استاذ الاساتذہ مولانا محمد گوندلوی، حکیم محمود بن مولانا محمد اسماعیل سلفی علامہ مولانا عبدالوہاب آروی مولانا عبدالجلیل رحمانی، مولانا سید تقریظ احمد سہسوانی، حکیم جماعت مولانا حکیم عبدالشکور شکراوی، مولانا محمد داؤد راز، عبید اللہ رحمانی ٹونکی، مولانا عبدالسلام بستوی، خطیب الہند مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگری مولانا عبدالصمد رحمانی، حافظ محمد گوندلوی والے جناب محمد ابراہیم چھما، خواجہ محمد سلیم، مولانا عبدالجبار شکراوی جیسے شیوخ الحدیث سے ان کے نیاز مندانہ خصوصی تعلقات و روابط تھے۔ استاذ الاساتذہ شیخ العرب والعجم مولانا شیخ عبدالغفار حسن رحمانی حفظہ اللہ (سابق استاذ علوم حدیث جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی) کے قیام مالیر کوٹلہ کے دوران موصوف سے کسب فیض کیا۔

جناب عبدالواحد خلجی صاحب نے مالیر کوٹلہ میں جماعت اسلامی اور جماعت اہلحدیث کے فکری اختلاف سے تعلق امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کے تاریخی فیصلہ کے سلسلہ میں اپنے رفیق گرامی جناب بابو محمد شفیع صاحب کے ہمراہ جماعت اہلحدیث کی ترجمانی میں حصہ لیا۔ بعد ازاں انجمن اہلحدیث مالیر کوٹلہ کے آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے ساتھ الحاق کرانے میں اہم رول ادا کیا۔

تقسیم ملک کے بعد جماعت کے تبلیغی، دعوتی اور تنظیمی اجتماعات میں پنجاب کی نمائندگی جناب بابو محمد شفیع صاحب علیہ الرحمہ (سابق صدر انجمن اہلحدیث مالیر کوٹلہ) کرتے تو موصوف خلجی صاحب ان کے ہمراہ ہوتے اور ان کو ایسے اجتماعات میں شرکت کے لئے مجبور کرتے۔ اور مرکزی مجلس عاملہ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے اجتماعات میں مدعو کئے جاتے، موصوف ایک عرصہ تک جمعیت اہلحدیث ہند کی مجلس شوریٰ کے رکن رکین رہے۔ وہ ایک ٹرم میں پنجاب

حج کمیٹی کے رکن اور ویلفیئر آفیسر بھی رہے۔

جامعہ سلفیہ (مرکزی دار العلوم) بنارس کے قیام کے بعد اس کے تعارف اور ترقی کے لئے خصوصی دلچسپی لیتے رہے۔ جامعہ کی جانب سے جو لٹریچر آتا اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچایا۔ جامعہ کی جانب سے حصول تعاون کے سلسلہ میں جب بھی کوئی نمائندہ آتا تو ا پر تعاون کرتے۔ اہل خیر سے ملواتے۔ جماعت اور غیر جماعت کے لوگوں کو تعاون کی صرف ترغیب، بلکہ اس کیلئے مجبور بھی کرتے۔ اس طرح جامعہ کے ساتھ انکا خاص لگاؤ تھا حضرت مولانا عبد الوحید سلفی علیہ الرحمۃ اس سلسلہ میں موصوف کو خصوصی خط لکھتے تھے۔

موصوف کافی دنوں سے انجمن اہلحدیث مالیر کوٹلہ کے جمود کی وجہ سے کافی کبیدہ خاطر رہے۔ اسے متحرک و فعال بنانے کی کوشش کی۔ لیکن وہ یہ جمود نہ توڑ سکے۔ تو جمعیت اہلحدیث پنجاب کا قیام عمل میں آیا۔ موصوف اس کے روح رواں تھے۔ جمعیت اہلحدیث پنجاب کی پہلی سلفی اقامتی درسگاہ جس میں اس وقت قرب و جوار کے ۳۵/ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ "معہد الامام ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری" انہیں کی تگ و دو اور ان کے مخلص ساتھیوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے معہد کا صنعتی یونٹ "ثنا سلائی مشین" کی تیاری انہیں کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ لیکن افسوس کہ وہ اپنے لگائے ہوئے پودے کا پھل آنے سے پہلے ہی رخصت ہو گئے اور یہ خواب ان کی حیات مستعار میں پورا نہ ہو سکا۔

جناب عبد الواحد خلجی کی وفات سے نہ صرف ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند مولانا عبد الوہاب خلجی، ان کے برادر و ہمشیرہ اپنے شفیق باپ اور خاندان والے ایک بزرگ سے محروم ہو گئے۔ بلکہ جمعیت اہلحدیث پنجاب اپنے ایک فعال، متحرک، حق گو، بیباک، جماعت و مسلک کیلئے غیر معمولی تڑپ رکھنے والے جفاکش روح رواں سے محروم ہو گئی جو جماعت کا ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ کیونکہ انکی ذات سے جمعیت و معہد کو بہت حوصلہ ملتا تھا اور وہ اسکے پروگراموں پر گہری نگاہ رکھتے تھے۔ لیل و نہار اسی مشن میں سرگرداں رہتے تھے۔

انکی وفات سے سرپرستان جمعیت و معہد حاجی عبد الرشید مولانا عبد الوہاب خلجی پر غیر معمولی ذمہ داریاں آن پڑی ہیں اللہ تعالیٰ انکو اور انکے دیگر رفقاء کو صبر و استقامت کی توفیق عطا

فرمائے۔ آمین۔

۵/ ستمبر ۹۴ء کی شب اس علم پرور، محب علماء کو ہمیشہ کے لئے آغوش رحمت میں سلا دیا گیا۔ ناظم اعلیٰ مولانا عبدالوہاب خلجی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جمعیت و جماعت، خاندان و شہر کے اعیان کی موجودگی میں ساڑھے دس بجے شب تدفین عمل میں آئی۔ "اللھم اغفرلہ وارحمہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ"

جماعت کے اعیان واکابر علماء کرام اور ملکی وغیر ملکی رہنماؤں، امام کعبہ شیخ محمد بن عبداللہ السبیل مولانا مختار احمد ندوی امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند، خادم حرمین شریفین کے قائم مقام سفیر، کویت کے سفیر کبیر کے نمائندہ خصوصی جناب باسم اللوغانی، مرکزی جمعیت اہلحدیث ہند کے نائب امیر ڈاکٹر شمس الحق عثمانی، اہلحدیث ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالودود اظہر دہلوی مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر، جامعہ سلفیہ بنارس کے ناظم مولانا شاہد جنید سلفی، وکیل الجامعہ ڈاکٹر مقتدی حسن ازہری مولانا عبداللہ مدنی، آل انڈیا ملی کونسل کے معاون سیکرٹری مولانا اسرار الحق قاسمی، ملی جمعیت علماء ہند کے سیکرٹری مولانا سید احمد ہاشمی سابق ایم پی سید شہاب الدین، ایم پی ڈاکٹر وصی اللہ عباس مکہ مکرمہ اور آل انڈیا مسلم مشاورت کے رہنماؤں نے ناظم اعلیٰ کے نام تعزیتی پیغاموں میں اپنے گہرے رنج والم اور شدید صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لئے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی۔

قارئین کرام جماعت کے اعیان واکابر، آئمہ وخطباء مساجد، مسلم ملی، رہنماؤں، احباب جماعت اور عامۃ المسلمین سے موصوف کے لئے دعائے مغفرت اور نماز جناز غائبانہ کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور انہیں اپنے مقربین میں جگہ عطا کرے۔ ان کی لغزشوں کو نیکیوں سے بدل دے۔ آمین

حکیم عبدالمنان خلجی

ناظم اعلیٰ

جمعیت اہلحدیث پنجاب